الورقة الأولى: التفسير وأصوله

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دوسوالات حل کریں۔

قسم أول۔۔۔تفسیر

سوال نمبر1:۔ وما اصابکم خطاب للمؤمنین من مصیبة بلیة وشدة فبما کسبت ایدیکم ای کسبتم من الذنوب وعبر بالایدی لان اکثر الافعال تزاول بها ویعفوا عن کثیر منها فلا یجازی علیه وهو تعالی اکرم من ان یثنی الجزاء فی الاخرة۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) اغراضِ مفسر تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) عصر حاضر میں مسلمانوں کی پستی کی وجوہات تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر2:۔ (ما کنت تدری) تعرف قبل الوحی الیك (ما الکتاب) القرآن (ولا الایمان) ای شرائعه ومعالمه والنفی معلق للفعل عن العمل (ولکن جعلناه نورا نهدی به من نشآء)۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) اغراض مفسر تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) خط کشیدہ صیغے حل کریں۔ ۳x۵=۱۵

سوال نمبر3:۔ ومن استفهام بمعنی النفی ای لا احد اضل ممن یدعوا یعبد من دون الله ای غیره من لا یستجیب له الی یوم القیمة وهم الاصنام لا یجیبون عابدیهم الی شیئ یسئلونه ابدا۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) کلام باری تعالیٰ وکلام مفسر کی وضاحت کریں۔ ۱۰

(ج) بعض فرقوں کے نزدیک انبیاء اور اولیاء کو پکارنا بھی گمراہی ہے اس کا مدلل جواب قلمبند کریں۔ ۱۵

قسم ثانی۔۔۔أصول تفسیر

سوال نمبر4:۔ درج ذیل میں سے دو اجزا کا جواب تحریر کریں۔ ۲x۱۰=۲۰

(الف) اسباب نزول کی معرفت اور اس میں دشواری کی وجوہات تحریر کریں۔

(ب) قرآن پاک کو ابواب اور فصول کی صورت میں کیوں نہیں ذکر کیا گیا؟

(ج) اعجازِ قرآن کی کم از کم تین وجوہات زینتِ قرطاس کریں۔

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: م۔ ۲/۱۳

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی

للطلاب

2024ء/۱۴۴۵ھ

الورقة الثانية : الحديث وأصوله

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دوسوالات حل کریں۔

قسم أول۔۔۔حدیث

سوال نمبر1:۔ عن طلحة بن عبيد الله رضی الله عنه قال جاء رجل الی رسول اللهﷺ من اهل نجد ثائر الراس نسمع دوی صوته ولا نفقه مایقول حتی دنامن رسول الله فاذا هو یسال عن الاسلام فقال رسول اللهﷺ خمس صلوات فی الیوم واللیلة فقال هل علی غیرهن فقال لا الا ان تطوع.

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف میں رسول اللہ ﷺ نے مزید کن چیزوں کا ذکر فرمایا اور اس مرد نے جاتے وقت کیا کہا؟ مشکوٰۃ کی حدیث کی روشنی میں لکھیں۔ ۱۰

(ج) حدیث شریف میں شہادتین اور حج کے ذکر نہ کرنے کی وجہ کیا ہے؟ ۱۰

سوال نمبر2:۔ عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول اللهﷺ الكبائر الإشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس وفی رواية أنس وشهادة الزور بدل اليمين الغموس.

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) مشکوٰۃ کی روشنی میں کبیرہ گناہ کے متعلق مذکور حدیث کے علاوہ دو احادیث تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ج) کبیرہ گناہ کی تعریف کرکے بتائیں کہ کبیرہ گناہ کفر ہیں یا فسق؟ ۱۰

سوال نمبر3:۔ (الف) مجلس علم کی فضیلت پر مضمون لکھیں۔ ۲۰

(ب) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا مختصر تعارف سپر دِ قلم کریں۔ ۱۰

(ج) "قال رسول اللهﷺ ثمن الكلب خبيث ومهر البغي خبيث وكسب الحجام خبيث" ترجمہ کرکے بتائیں کہ لفظ "خبیث" سے کیا مراد ہے؟ ۱۰

قسم ثانی۔۔۔أصول حدیث

سوال نمبر4:۔ کوئی سے دو اجزا کا جواب دیں۔ ۱۰x۲=۲۰

(الف) حدیث تقریری اور حدیث مرفوع کی تعریفات تحریر کریں۔

(ب) سند، اسناد اور متن کی وضاحت کریں۔

(ج) عدالت سے متعلق پانچوں وجوہ الطعن سپر دِ قلم کریں۔

(د) کیا احادیث صحیحہ فقط صحیحین میں ہیں؟ مقدمہ مشکوٰۃ کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں۔

الوقت المحدد ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوی: م۔ ۳/۱۳

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

2024ء/۱۴۴۵ھ

الورقة الثالثة : أصول الفقه

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:۔ ثم المستحسن بالقياس الخفي يصح تعديته بخلاف المستحسن بالاثر والاجماع والضرورة، كالسلم والاستصناع وتطهير الحياض والابار والاواني.

(الف) عبارت پر حرکات وسکنات لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

(ب) عبارت میں مذکورہ تینوں مثالوں میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔ ۱۱

(ج) قیاس واستحسان میں سے ہر ایک کا لغوی واصطلاحی معنی زینت قرطاس کریں۔ ۸

سوال نمبر2:۔ وإذا قامت المعارضة كان السبيل فيه الترجيح وهو عبارة عن فضل أحد المثلين على الآخر وصفا حتى قالوا: إن القياس لايترجح بقياس آخر وكذلك الكتاب والسنة وإنما يترجح البعض على البعض بقوة فيه.

(الف) عبارت کا ترجمہ ومختصر تشریح سپرد قلم کریں۔ ۱۵=۵+۱۰

(ب) "وكذلك صاحب الجراحات لايترجح على صاحب جراحة واحدة" کی توضیح کریں۔ ۱۰

(ج) "والذي يقع به الترجيح أربعة" اسباب ترجیح میں سے کوئی دو تحریر کریں۔ ۸=۴+۴

سوال نمبر3:۔ وإقامة الشيء مقام غيره نوعان أحدهما: إقامة السبب الداعي مقام المدعو، كما في السفر والمرض. والثاني إقامة الدليل مقام المدلول كما في الخبر عن المحبة فإنه أقيم مقام المحبة في قوله. إن أحببتني فأنت طالق وكما في الطهر أقيم مقام الحاجة.

(الف) ترجمہ اور مختصر تشریح کریں۔ ۱۵=۵+۱۰

(ب) "عقل "عللِ موجبہ سے ہے یا نہیں؟ اس بارے معتزلہ، اشعریہ اور احناف کا موقف قلمبند کریں۔ ۱۵=۵x۳

(ج) عقل کی تعریف سپرد قلم کریں۔ ۳

سوال نمبر4:۔ (الف) قیاس کی شروطِ اربعہ میں سے کوئی ایک مع مثال تحریر کریں۔ ۱۰

(ب) درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی تین کی تعریفات احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۱۵=۵x۳

السبب　　الشرط　　فساد الوضع

العلامة　　الممانعة　　القلب

(ج) مصنفِ حسامی کا نام اور اصول فقہ کا موضوع تحریر کریں۔ ۸=۴+۴

الورقة الرابعة : الفقه

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:- وينعقد بلفظ النكاح والتزويج والهبة والتمليك والصدقة وقال الشافعي لا ينعقد الا بلفظ النكاح والتزويج.

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں نیز مذکورہ مسئلہ میں احناف اور شوافع کی دلیل لکھیں۔ 5+10+5=20

(ب) زنا کے ساتھ حرمت ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟ احناف اور شوافع کا اختلاف مع دلائل لکھیں۔ 14

سوال نمبر2:- ولا يجوز للولي اجبار البكر البالغة على النكاح خلافا للشافعي له الاعتبار بالصغيرة.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں نیز مذکورہ مسئلہ میں احناف اور شوافع کے دلائل تفصیلاً لکھیں۔ 5+5+10=20

(ب) قليل الرضاع وكثيره سواء إذا حصل في مدة الرضاع يتعلق به التحريم.
مذکورہ بالا مسئلہ میں احناف وشوافع کا اختلاف مع الدلائل لکھیں۔ 13

سوال نمبر3:- وأما الضرب الثاني وهو الكنايات لا يقع بها الطلاق إلا بالنية أو بدلالة الحال لأنها غير موضوعة للطلاق بل تحتمله وغيره فلا بد من التعيين أو دلالته.

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ لکھیں نیز ایسے الفاظ کنایہ لکھیں جن سے ایک طلاق رجعی واقع ہوتی ہے اور اسکی وجہ لکھنا نہ بھولیں۔ 10+5+5=20

(ب) وإذا قال الزوج قد راجعتك فقالت مجيبة له قد انقضت عدتي لم يصح الرجعة.
مذکورہ بالا مسئلہ میں امام اعظم اور صاحبین کا اختلاف مع الدلائل لکھیں۔ 13

سوال نمبر4:- والمبارأة كالخلع كلاهما يسقطان كل حق لكل واحد من الزوجين على الاخر مما يتعلق بالنكاح.

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں، نیز مذکورہ مسئلہ میں ائمہ احناف کا اختلاف مع الدلائل لکھیں۔ 5+5+10=20

(ب) جب خاوند اپنی بیوی سے کہے "أنت علي حرام كظهر أمي" اور اس کے ساتھ طلاق یا ایلاء کی نیت کرے تو کیا وہ مظاہر ہوگا یا نہیں؟ اختلاف ائمہ کی روشنی میں مدلل لکھیں۔ 13

الوقت المحدد ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوی: م۔۱۳/۵

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی

للطلاب

2024ء/۱۴۴۵ھ

الورقة الخامسة : الأدب والبلاغة

نوٹ: دونوں قسموں میں سے دو دو سوالات حل کریں۔

قسم أول ۔۔۔ عربی ادب

سوال نمبر 1:۔ فرأيت فی بهرة الحلقة شخصا شخت الخلقة عليه اهبة السياحة وله رنة النياحة وهو يطبع الاسجاع بجواهر لفظه ويقرع الاسماع بزواجر وعظه وقد احاطت به اخلاط الزمر احاطة الهالة بالقمر والاكمام بالثمر فدلفت اليه لاقتبس من فوائده والتقط بعض فرائده فسمعته يقول حين خب فی مجاله وهدرت شقاشق ارتجاله۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں۔ 20=10+10

(ب) کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں۔ 5

العمائم ، هموم ، عرينا ، الشوائب ، أطراف الأناشيد،
قطوب الخطوب ، الفقر المدقع

سوال نمبر 2:۔ قال المخبر هذه الحكاية: واستسر عنی حينا لا اعرف له عرينا ولا اجد عنه مبينا فلما ابت من غربتی الی منبت شعبتی حضرت دار كتبها التی هی منتدی المتأدبين وملتقی القاطنين منهم والمتغربين۔۔ قال: فكان الجماعة ارتابت بعزوته وابت تصديق دعوته فتوجس ماهجس فی افكارهم وفطن لما بطن من استنكارهم

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں۔ 20=10+10

(ب) خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق کریں۔ 5

سوال نمبر 3:۔ (الف) کوئی سے پانچ اشعار کا ترجمہ تحریر کریں۔ 20=5x4

(۱)	وإن لفانت أو توانت عترته	يا حبذا نضاره ونضرته
(۲)	وحبذا مغناته ونصرته	كم آمر به استتبت أمرته
(۳)	ومترف لولاه دامت حسرته	وجيش هم هزمته كرته
(۴)	وبدر تم أنزلته بدرته	ومستشيط تتلظی جمرته
(۵)	أسر نجواه فلانت شرته	وكم أسير أسلمته أسرته
(۶)	أنقذه حتی صفت مسرته	وحق مولی أبدعته فطرته

(ب) خط کشیدہ الفاظ کا اعراب مع وجہ لکھیں۔ 5

قسم الثانی ۔۔۔ بلاغت

سوال نمبر 4:۔ والفصاحة فی الكلام: خلوصه من ضعف التاليف وتنافر الكلمات والتعقيد مع فصاحتها هو حال من الضمير فی خلوصه۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں، نیز ضعف تالیف کی تعریف و مثال لکھیں۔ 15=5x3

(ب) ملکہ اور حال کی تعریفات لکھیں۔ 10=5+5

سوال نمبر 5:۔ درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات لکھیں۔ 25=5x5

تعقید لفظی ، کلام طلبی ، مقتضی الحال ، اسناد ، غرابت

سوال نمبر 6:۔ (الف) علم معانی کے آٹھ ابواب میں منحصر ہونے کی وجہ حصر لکھیں۔ 7

(ب) مجاز عقلی کی اقسام مع امثلہ لکھیں۔ 8

(ج) مسند الیہ کو حذف کرنے کے مقامات میں سے کوئی سے پانچ مقامات مع امثلہ لکھیں۔ 10

الوقت المحدد ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوی: م ۶/۱۳

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

2024ء/۱۴۴۵ھ

الورقة السادسة : العقائد والمنطق

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوالات کا حل مطلوب ہے

پہلا حصہ۔۔۔عقائد

سوال نمبر1:۔ عن انس رضی اللہ عنہ قال رأیت رسول اللہ ﷺ والحلاق یحلقہ وطاف بہ اصحابہ فما یریدون ان تقع شعرۃ الافی ید رجل۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ لکھیں۔ 10=5+5

(ب) آثار صالحین سے برکت حاصل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اپنے موقف پر تین دلیلیں لکھیں۔ 15

سوال نمبر2:۔ اللھم انی اسئلك بحق السائلین علیك وبحق ممشای ھذا الیك فانی لم اخرج بطرا ولا اشرا ولا ریاء ولا سمعة وانما خرجت اتقاء سخطك وابتغاء مرضاتك اسألك ان تنقذنی من النار وان تغفرلی ذنوبی انه لا یغفر الذنوب الا انت۔

(الف) مذکورہ دعا پر اعراب لگا کر ترجمہ لکھیں نیز بتائیں یہ دعا کب پڑھی جاتی ہے اور اس کا فائدہ کیا ہے۔ 15=5x3

(ب) توسل کا لغوی واصطلاحی معنیٰ لکھیں نیز اس کے حکم پر آیت قرآنی مع ترجمہ لکھیں۔ 10=5+5

سوال نمبر3:۔ درج ذیل عنوانات پر اپنے موقف کے مطابق ایک ایک دلیل تحریر کریں۔ 25=5x5

زیارت قبور ،قبور پر قرآن مجید کی تلاوت کرنا استغاثہ، ،انگوٹھے چومنا، کھانا سامنے رکھ کر ختم پڑھنا،

دوسرا حصہ۔۔۔منطق

سوال نمبر4:۔ وعند متاخری المنطقیین ان الحکم فعل من افعال النفس فلا یکون ادراکا لان الادراك انفعال والفعل لا یکون انفعالا فلو قلنا ان الحکم ادراك فیکون التصدیق مجموع التصورات الاربعة۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 10=5+5

(ب) فعل، انفعال کی وضاحت کریں نیز تصورات اربعہ لکھیں۔ 15=5x3

سوال نمبر5:۔ ویجب أی یستحسن تقدیم مباحث الأول أی الموصل إلی التصور علی مباحث الثانی أی الموصل إلی التصدیق

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ موصل إلی التصور کی مباحث کو موصل الی التصدیق کی مباحث پر مقدم کرنا کیوں مستحسن ہے؟ 10=5+5

(ب) تقدم زمانی، تقدم طبعی، تقدم ذاتی کی تعریفات وامثلہ لکھیں۔ 15=5x3

سوال نمبر6:۔ درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات وامثلہ لکھیں۔ 25=5x5

دلالت مطابقی ، عرض لازم ، جنس بعید ، تمام مشترک،

رسم تام، متباینان